میسرز جنرل فنانس کمپنی اور دیگر
بنام۔
اسسٹنٹ انکم ٹیکس کمشنر، پنجاب

4 ستمبر 2002

ایس راجیند ربابو اور پی وینکٹارام ریڈی، جسٹسز۔

انکم ٹیکس ایکٹ، 1961 - دفعہ 276 ڈی ڈی - کے تحت قانونی چارہ جوئی - براہ راست ٹیکس قانون (ترمیم) ایکٹ، 1987 توضیع کو ختم کرنے کے بعد - کی جواز - منعقد، درست نہیں - قانونی چارہ جوئی شروع نہیں کی جاسکتی یا جاری نہیں رکھی جاسکتی یہاں تک کہ جنرل کلاز ایکٹ کو لاگو کر کے بھی کیونکہ اس شق کو ایکٹ سے خارج کر دیا گیا تھا، اور منسوخ نہیں کیا گیا تھا - جنرل کلاز ایکٹ، 1897 - دفعہ 6۔

جنرل کلاز ایکٹ، 1897 - دفعہ 6 - کا اطلاق، کسی ایکٹ میں کسی توضیع چھوڑنے پر لاگو نہیں ہوگا، بلکہ صرف منسوخی پر لاگو ہوگا، منسوخی منسوخی سے مختلف ہے۔

اپیل گزاروں تخمینہ کاری انکم ٹیکس ایکٹ 1961 کی دفعہ 276 ڈی ڈی کے تحت مارچ 1989 میں تشخیصی سال 87-1986 کے سلسلے میں ایکٹ کی دفعہ 269 ایس ایس کے تحت فقرہ کی عدم تعمیل کے لیے مقدمہ چلایا گیا۔

اپیل گزاروں نے دفعہ 482 سی آر پی سی اور آئین ہند کے آرٹیکل 227 کے تحت عدالت عالیہ سے اس بنیاد پر کارروائی کو کالعدم قرار دینے کے لیے رجوع کیا کہ دفعہ 269 ایس ایس کو براہ راست ٹیکس قانون (ترمیم) ایکٹ، 1987 کے ذریعے ایکٹ سے خارج کر دیا گیا تھا۔ عدالت عالیہ نے فیصلہ دیا کہ استغاثہ جائز تھا، کیونکہ دفعہ 276 ڈی ڈی متعلقہ تخمینہ کاری سال کے دوران نافذ تھی اور انہیں صرف 1.4.1989 کے اثر سے خارج کیا گیا تھا۔ اس عدالت میں اپیل میں اپیل گزاروں نے دعوی کیا کہ اس کی کمی کے بعد ایکٹ کی دفعہ 276 ڈی ڈی کے تحت استغاثہ جاری نہیں رہ سکتا تھا اور یہ کہ جنرل کلاز ایکٹ کی دفعہ 6 کو بھی استغاثہ کے عمل کو بچانے کے لیے لاگو نہیں کیا جاسکتا تھا۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے عدالت نے

منعقد: 1. عدالت عالیہ کی طرف سے لیا گیا نظریہ جنرل کلاز ایکٹ 1897 کے دفعہ 6 کے بنیادی اصول سے مطابقت نہیں رکھتا ہے کیونکہ ایکٹ کی کرنسی کے توضیع ہونے والی واجبات کے لیے کارروائی شروع کرنے کے حق کو بچانا کسی ایکٹ

میں کسی شق کو چھوڑنے پر لاگو نہیں ہوگا بلکہ صرف منسوخی پر لاگو ہوگا، غلطی منسوخی سے مختلف ہے۔انکم ٹیکس ایکٹ، 1961 میں دفعہ 276 ڈی ڈی کو ایکٹ سے خارج کر دیا گیا تھا لیکن اسے منسوخ نہیں کیا گیا تھا اور اس لیے، جنرل کلاز ایکٹ کی دفعہ 6 کو خارج کرنے کے بعد مقدمہ شروع یا جاری نہیں رکھا جا سکتا تھا۔(110-جی-ایچ؛111-اے)

2. انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 269 ایس ایس کی عدم تعمیل پر قانونی چارہ جوئی کے ساتھ ساتھ تاوان بھی عائد کیا گیا۔استغاثہ سے متعلق توضیع نظر انداز کرنے سے تاوان عائد کرنے پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔رائل کارپوریشن اور کولہا پور کینیسگر میں تناسب کے اطلاق سے پیدا ہونے والا فائدہ جس کے نتیجے میں ایکٹ کے دفعہ 269 ایس ایس کی عدم تعمیل کے معاملات میں قانونی چارہ جوئی ہوتی ہے وہ صرف عبوری ہے جو 1.4.1989 سے پہلے پیدا ہونے والے چند مقدمات کو متاثر کرتی ہے۔اس طرح کے معاملات بہت کم ہو سکتے ہیں۔اس لیے یہ بڑی بنچ کے حوالے کے لیے مناسب مقدمہ نہیں ہے۔(110-ای-ایف)

میسرز رائل کارپوریشن (پی) لمیٹڈ اور ایم آر پرتاپ بنام ڈائریکٹر آف انفورسمنٹ ،نئی دہلی، (1969)2 ایس سی سی 412 اور کولہا پور کینیسگر ورکس لمیٹڈ اور دیگر بنام یونین آف انڈیا اور دیگر (2000)2 ایس سی سی 536،اس کے بعد آیا۔

فوجداری اپیلٹ کا دائرہ اختیار: 1994 کی فوجداری اپیل نمبر 442۔

فوجداری ایم۔نمبر 8708 ایم آف 1992 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 6.5.1994 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے ہربنس لال اور اشوک مہاجن۔

جواب دہندہ کے لیے ایس گنیش، کے سی کوشک اور بی وی بلرام داس۔

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

راجیندر بابو، جسٹس: ہمارے سامنے اپیل گزاروں نے امر سنگھ، گوردیو سنگھ اور ہردیو سنگھ سے سال 1985 میں مختلف تاریخوں تخمینہ کاری جمع وصول کیے اور اس حقیقت کا انکشاف تشخیصی سال 87-1986 کے لیے دائر انکم ٹیکس ریٹرن میں کیا گیا۔محکمہ انکم ٹیکس نے اپیل گزاروں کے خلاف انکم ٹیکس ایکٹ 1961 (جسے اس کے بعد 'ایکٹ' کہا گیا ہے) کی دفعہ 269 ایس ایس کی عدم تعمیل سے پیدا ہونے والے جرائم کے لیے مقدمہ شروع کیا۔ایکٹ کے دفعہ 269 ایس ایس میں کہا گیا ہے کہ کوئی بھی شخص کسی دوسرے شخص سے کوئی قرض یا جمع نہیں لے گا یا قبول نہیں کرے گا سوائے اس کے کہ اکاؤنٹ-پےی چیک یا اکاؤنٹ-پےی بینک ڈرافٹ کے جو 10 ہزار '(اب، 20 ہزار) روپے سے زیادہ ہو۔دفعہ 269 ایس ایس کی دفعات کی عدم تعمیل کے لیے سزا ایکٹ کی دفعہ 276 ڈی ڈی کے تحت فراہم کی گئی ہے۔اس کے علاوہ، ایکٹ کی دفعہ 271 ڈی کے تحت تاوان عائد کیا جاتا ہے۔دفعہ 276 ڈی ڈی کو براہ راست ٹیکس قانون (ترمیم) ایکٹ، 1987 کے ذریعے ایکٹ سے ہٹا دیا گیا ہے جس کا اثر 1.4.1989 سے ہے۔ایکٹ کی دفعہ 276 ڈی ڈی کے تحت شکایت چیف جوڈیشل مجسٹریٹ، سنگرور کی عدالت میں 31.3.1989 پر دائر کی گئی تھی۔

اپیل گزاروں نے ضابطہ فوجداری 482 اور آئین کے آرٹیکل 227 کے تحت درخواست دائر کر کے ایکٹ کی

دفعہ 276 ڈی ڈی کے تحت مقدمہ چلانے کی کارروائی کو کالعدم قرار دینے کی درخواست کی۔عدالت عالیہ نے فیصلہ دیا کہ اس ایکٹ کی دفعات جن کے تحت اپیل گزاروں پر مقدمہ چلایا گیا تھا وہ تخمینہ کاری سال 87-1986 سے متعلق مالی سال کے دوران نافذ تھے اور انہیں صرف 1.4.1989 سے قانون کی کتاب سے خارج کر دیا گیا تھا۔لہذا عدالت عالیہ نے یہ نظریہ اختیار کیا کہ استغاثہ جائز ہے اور تحریری درخواست کو خارج کر دیا۔لہذا،خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

اپیل گزاروں کی جانب سے پیش کی گئی دلیل ہے کہ جرم، اگر بالکل بھی، سال 1985 میں انجام دیا گیا تھا تو استغاثہ کو جاری نہیں رکھا جا سکتا تھا اور نہ ہی ایکٹ کی دفعہ 276 ڈی ڈی کے تحت سزا عائد کی جا سکتی تھی جب اسے 1.4.1989 پر اور اس سے خارج کر دیا گیا تھا۔اب کی گئی کارروائی کو بچانے کے لیے جنرل کلاز ایکٹ کا دفعہ بھی لاگو نہیں کیا جا سکتا۔

جواب دہندہ کے سینئر وکیل شری ایس گنیش نے دلیل دی کہ ایکٹ کی توضیع 276 ڈی ڈی کو 1.4.1989 سے خارج کر دیا گیا ہے اور اس لیے اس تاریخ سے پہلے کیے گئے جرم کے لیے اس شق کو نافذ کیا جا سکتا ہے۔انہوں نے مزید زور دے کر کہا کہ 1.4.1989 پر ایکٹ کی دفعہ 276DD کو خارج کرنے سے پہلے شکایت درج کی گئی تھی۔چونکہ جنرل کلاز ایکٹ کے دفعہ 6 کا اثر کسی قانون منسوخ کے باوجود اس کے خاتمے کو روکنا اور اس کے عمل کے دوران حاصل کردہ حقوق اور واجبات کو برقرار رکھنا اور کسی بھی قانونی کارروائی کو جاری رکھنے یا اس کے نفاذ کے لیے منسوخی سے پہلے دستیاب کسی بھی حل کا سہارا لینے کی اجازت دینا ہے،اس لیے یہ دعوی کیا جاتا ہے کہ کسی قانون کے تسلسل کے دوران کیے گئے جرائم پر اس منسوخ کے بعد بھی مقدمہ چلایا جا سکتا ہے اور سزا دی جا سکتی ہے،شاید ہم فاضل وکیل کے اس جمع کرانے سے اتفاق کرتے،لیکن آئین کے بنچوں کے دو فیصلوں کے لیے میسرز رائل کارپوریشن (پی) لمیٹڈ اور ایم آر پرتاپ بنام ڈائریکٹر آف انفورسمنٹ،نئی دہلی،(1969) 2 ایس سی سی 412،اور کولہاپور کینیسگر ورکس لمیٹڈ اور دیگر بنام یونین آف انڈیا اور دیگر (2000) 2 ایس سی سی 536،میں جہاں اس اثر کے لیے مشاہدات موجود ہیں کہ کسی توضیع 'چھوٹ' 'منسوخی' سے مختلف ہے اور جنرل کلاز ایکٹ کا دفعہ 6 منسوخ شدہ قانون پر لاگو ہوتا ہے نہ کہ چھوٹ پر۔تاہم،شری گنیش نے پیش کیا کہ وہ مشاہدات جو اس عدالت نے کیے ہیں کہ میسرز رائل کارپوریشن (پی) لمیٹڈ اور کولہاپور کینیسگر ورکس لمیٹڈ کے معاملات پر نظر ثانی کی ضرورت ہے،کسی شق کو 'خارج' کرنے کے نتیجے میں اس شق کو اسی طرح منسوخ یا ختم کیا جاتا ہے جس طرح یہ 'منسوخی' میں ہوتا ہے۔کہ مذکورہ دو مقدمات میں یہ عدالت ایک ایسے اصول سے متعلق تھی جو نہ تو مرکزی ایکٹ تھا اور نہ ہی جنرل کلاز ایکٹ کے تحت بیان کردہ ضابطہ بندی تھا اور اس لیے یہ قرار دیا گیا تھا کہ کسی دوسرے اصول کے ذریعے کسی اصول کو 'خارج' یا 'منسوخ' کرنا جنرل کلاز ایکٹ کے دفعہ 6 کو راغب نہیں کر سکتا اور اس کے تحت شروع کی گئی کارروائی کو خارج کر دیا گیا تھا۔قاعدہ اس وقت تک جاری نہیں رہ سکتا جب تک کہ نئے اصول میں اس سلسلے میں بچت کی شق شامل نہ ہو۔

انہوں نے مزید وضاحت کی کہ دونوں فیصلوں میں کہیں بھی اس اثر کے لیے کوئی دلیل نہیں دی گئی ہے کہ 'چھوٹ' 'منسوخی' کے مترادف نہیں ہوگی اور اس لیے اس عدالت کے لیے 'چھوٹ' اور 'منسوخی' کے درمیان فرق پر غور کرنے کا کوئی موقع نہیں تھا۔کہ یہ مشاہدہ کہ 'چھوٹ' 'منسوخی' سے مختلف ہونے کی وجہ سے اچانک مستند نصابی کتابوں پر بحث یا حوالہ دیے بغیر کیا گیا ہے؛ کہ 'منسوخی' اور 'چھوٹ' کے درمیان فرق کو سمجھنے کے لیے کوئی وجہ یا جواز نہیں مل سکا؛ کہ اس نقطہ نظر کی وجہ واضح ہے؛ کہ جب

اس عدالت نے فیصلہ دیا کہ کوئی قاعدہ کوئی ایکٹ یا توضیع نہیں ہے، اس کی مزید جانچ پڑتال کہ آیا یہ کسی غلطی پر لاگو ہوتا ہے، واقعی غور کے لیے پیدا نہیں ہوا؛ کہ اس سلسلے میں مشاہدات صرف نادانستہ طور پر بچ گئے اور غور کرنے کے بعد نہیں؛ کہ کسی شق کی 'کمی' کے نتیجے میں خارج شدہ شق کو اسی طرح منسوخ یا مٹا دیا جاتا ہے جس طرح یہ 'منسوخی' کی صورت میں ہوا ہوتا؛ کہ قانون کا کوئی نتیجہ جو غور سے پہلے نہیں اٹھایا گیا یا نہیں اٹھایا گیا وہ ذیلی خاموشی کی حکمرانی کو راغب کرتا ہے؛ کہ کوئی بھی حل یا نتیجہ جو بغیر کسی وجہ کے ذہن کے اطلاق کے سامنے آیا ہو اسے قانون کا اعلان نہیں سمجھا جا سکتا یا ایک مثال کے طور پر پابند عام نوعیت کا اختیار؛ کہ یہ اصول کہ جنرل کلاز ایکٹ کا دفعہ 6 "غلطیوں" کی طرف راغب نہیں ہے بلکہ صرف "منسوخی" کی طرف راغب ہے، عام اطلاق کے لیے بنائے گئے قانون کا اعلان نہیں ہے۔ انہوں نے 'منسوخی' کے معنی کی وضاحت کرتے ہوئے صفحہ 477 پر سدرلینڈ کی قانونی تعمیر، تیسرا ایڈیشن، جلد اول اور صفحہ 201 پر فرانسس بینین کی قانونی تعمیر (دوسرا ایڈیشن) کا حوالہ دیا۔

انہوں نے مزید کہا کہ منسوخی لانے کے لیے اظہار کی کسی خاص شکل کا استعمال ضروری نہیں ہے؛ کہ یہ قانون سازی کا معاملہ ہے کہ کسی ترمیم کو نافذ کر کے یہ توضیع کیا جائے کہ موجودہ شق کو خارج کر دیا جائے گا؛ کہ اس طرح کی غلطی موجودہ شق کو منسوخ کرنے کا اثر رکھتی ہے؛ کہ ایسا قانون ایک نئی شق کو متعارف کرانے کے لیے بھی توضیع کر سکتا ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ اس زاویے سے دیکھا جائے تو 'منسوخی' یا 'چھوٹ' کے درمیان کوئی حقیقی فرق نہیں ہو سکتا؛ کہ جو ضروری ہے وہ یہ ہے کہ استعمال کیے گئے الفاظ ایکٹ یا زیر بحث شق کو منسوخ کرنے کا توضیع ظاہر کریں۔ مقنّنہ اس کے لیے مختلف شکلیں اپناتا ہے؛ کہ معمول کی شکل یہ ہے کہ 'اس طرح منسوخ کیا جاتا ہے' الفاظ کا استعمال کیا جائے اور اس کے بعد منسوخ کیے جانے والے قوانین کو شمار کیا جائے یا انہیں ایک شیڈول میں رکھا جائے؛ کہ بعض اوقات 'الفاظ کا اثر ختم ہو جائے گا' استعمال کیے جائیں؛ کہ جب منسوخی کا مقصد ایکٹ کے صرف ایک حصے کو متاثر کرتا ہے، تو 'الفاظ کو خارج کر دیا جائے گا؛ کہ اس پہلو سے ہالسبری، چوتھے ایڈیشن، جلد 44، صفحہ 604، فوٹ نوٹ 4 پر نمٹا گیا ہے؛ کہ 'خارج' اور 'منسوخ' کا قوانین کے عمل میں یکساں اثر پڑتا ہے۔

انہوں نے جنرل کلاز ایکٹ کے دفعہ 6-اے کی طرف اشارہ کیا جس میں کہا گیا ہے کہ اگر کوئی ایکٹ کسی معاملے کو حذف اضافہ، یا متبادل کے ذریعے ایکٹ میں متنی ترمیم کرنے والے کسی قانون کو منسوخ کرتا ہے، تو جب تک کہ مختلف ارادہ ظاہر نہ ہو، منسوخی اس طرح کے منسوخی کے وقت اس طرح کے منسوخ شدہ قانون کے ذریعے کی گئی ایسی ترمیم کے تسلسل کو متاثر نہیں کرے گی؛ کہ 'حذف، اضافہ یا متبادل کے ذریعے منسوخی' الفاظ کا استعمال منسوخی کے مختلف پہلوؤں کا احاطہ کرے گا؛ کہ یہ ایک مزید وضع قانون اشارہ ہے کہ 'حذف' بھی ایک کسی وضع قانون کی 'منسوخی' کے مترادف ہے۔-

اگرچہ ہمیں فاضل وکیل کی عرضیاں زور آور لگتی ہیں، لیکن ہم میسرس رائل کارپوریشن (پی) لمیٹڈ مقدمہ (اوپر) اور کولہاپور کینیسگر ورکس لمیٹڈ مقدمہ (اوپر) میں اس عدالت کے آئینی بنچوں کے دو فیصلوں پر عمل کرنے پر مجبور ہیں۔ یہ نظریہ تین دہائیوں سے زیادہ عرصے تک میدان میں رہا ہے اور اس کا دو سال پہلے تک بھی اعادہ کیا گیا ہے۔ ایکٹ کے دفعہ 269 ایس ایس کی عدم تعمیل پر قانونی چارہ جوئی کے ساتھ ساتھ تاوان بھی عائد کیا گیا۔ استغاثہ سے متعلق توضیع نظر انداز کرنے سے تاوان عائد کرنے پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ دونوں کے تناسب کے اطلاق سے پیدا ہونے والا فائدہ ایکٹ کے دفعہ 269 ایس ایس کی عدم

تعمیل کے معاملات میں قانونی چارہ جوئی کے نتیجے میں فیصلے صرف عبوری ہوتے ہیں جو 1.4.1989 سے پہلے پیدا ہونے والے چند مقدمات کو متاثر کرتے ہیں۔اس طرح کے معاملات بہت کم ہو سکتے ہیں۔اس لیے ہمیں لگتا ہے کہ یہ بڑی بنچ کے حوالے کے لیے مناسب مقدمہ نہیں ہے۔

اس بحث کا خالص نتیجہ یہ ہے کہ عدالت عالیہ کی طرف سے لیا گیا نظریہ اس عدالت کی طرف سے مذکورہ بالا دو فیصلوں میں جو کہا گیا ہے اس سے مطابقت نہیں رکھتا ہے اور جنرل کلازز ایکٹ کے دفعہ 6 کے بنیادی اصول کے طور پر ایکٹ کی کرنسی کے توضیع ہونے والی واجبات کے لیے کارروائی شروع کرنے کے حق کو بچانا کسی ایکٹ میں کسی شق کو چھوڑنے پر لاگو نہیں ہوگا بلکہ صرف منسوخی پر لاگو ہوگا، غلطی منسوخی سے مختلف ہے جیسا کہ مذکورہ فیصلوں میں کہا گیا ہے۔انکم ٹیکس ایکٹ میں دفعہ 276 ڈی ڈی کو ایکٹ سے خارج کر دیا گیا لیکن اسے منسوخ نہیں کیا گیا اور اس لیے اس کے خارج ہونے کے بعد جنرل کلازز ایکٹ کی دفعہ 6 کو لاگو کر کے مقدمہ شروع یا جاری نہیں رکھا جا سکتا تھا۔

لہذا، ہم اس اپیل کی اجازت دیتے ہیں، عدالت عالیہ کے حکم کو کالعدم قرار دیتے ہیں اور استغاثہ کی کارروائی کو کالعدم قرار دیتے ہیں۔

کے۔کے۔ٹی۔

اپیل منظور کی جاتی ہے۔

Sheikh Javiad Alam
2025.06.04 16:22
I am the author of this document